دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

ریفرینس نمبر: Sar 6293 بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ تاریخ: 09-09-2018

جانوروں کو آپس میں لڑوانا کیسا؟

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہمارے علاقے میں کتوں اور مرغوں کا لڑائی میں مقابلہ کروایا جاتا ہے، کیا یہ شرعا جائز ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کتے، مرغے، بیل، بٹیر، تیتر اور دیگر جانوروں کو آپس میں لڑانا، ناجائز و گناہ ہے کہ یہ انہیں بلاوجہ ایذاء پہنچانا ہے اور نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔ جیسا کہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے:"نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن التحریش بین البھائم" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جانوروں کو لڑانے سے منع فرمایا۔

(جامع ترمذی، ابواب الجھاد، ج1، ص433، مطبوعہ لاھور)

مذکورہ بالا حدیث پاک کے تحت حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمہ اللہ تعالی لکھتے ہیں:"اللہ تعالی رحم فرمائے! آج مسلمانوں میں مرغ لڑانا، کتے لڑانا، اونٹ، بیل لڑانے کا بہت شوق ہے، یہ حرام، سخت حرام ہے کہ اس میں بلاوجہ جانوروں کو ایذاء رسانی ہے، اپنا وقت ضائع کرنا۔ بعض جگہ مال کی شرط پر جانور لڑائے جاتے ہیں، یہ جوا بھی ہے، حرام در حرام ہے۔"

(مرأۃ المناجیح شرح مشکوۃ المصابیح، ج5، ص659، مطبوعہ نعیمی کتب خانہ گجرات)

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن لکھتے ہیں:"(جانوروں کا) لڑانا مطلقاً ناجائز و گناہ ہے کہ بے سبب ایذائے بے گناہ ہے۔"

(فتاوی رضویہ، ج24، ص643، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

اللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

عبدالرب شاکر عطاری مدنی

28 ذو الحجۃ الحرام 1439ھ/09 ستمبر 2018ء

الجواب صحیح

ابو الصالح محمد قاسم قادری

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مَدنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مَدنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مَدنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔